۳۷ اور وے سب کھا کے سیر ہوئے اور اُنہوں نے اُن ریزوں سے جو بچ رہے تھے سات ٹوکریاں بھر کے اُٹھائیں *

۳۸ اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے چار ہزار آدمی تھے *

۳۹ پھر جماعتونکو رخصت کر کے کشتی پر جابیٹھا اور مجدل کی نواحی میں آیا

سولھواں باب

تب فریسی اور زادوقی آئے اور امتحان کے لئے اُس سے طالب ہوئے کہ ایک آسمانی معجزہ ہمکو دکھلا *

۲. اُس نے جواب میں اُنھیں کہا جب شام ہوتی ہی تم کہتے ہو کہ وقت اچھا ہویگا کیونکہ آسمان سرخ ہی *

۳ اور صبح کو کہتے ہو کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان سرخ اور ہولناک ہی ای ریاکارو تم آسمان کی صورت کا امتیاز کر جانتے ہو اور وقتونکے نشان دریافت کر نہیں سکتے *

۴ اِس عصر کے شریر اور فاسق لوگ معجزہ طلب کرتے ہیں پر کوئی معجزہ اُنھیں سوا یونس نبی کے معجزہ کے دیکھلایا نجایگا تب وہ اُنسے جدا ہو کر روانہ ہوا *

۵ اور اُسکے شاگرد پار پہنچے اور روٹی اپنے ساتھہ لینا بھول گئے تھے *

۶ تب عیسیٰ نے اُن سے کہا خبردار فریسیوں اور زادوقیوں کے خمیر سے پرہیز کرو *

۷ اُنھوں نے اپنے دل میں فکر کرکے کہا کہ اِسکا سبب یہہ ہی کہ ہم نے روٹیاں ساتھہ نائیں *

۸ لیکن عیسی نے یہہ دریافت کر کے اُن سے کہا کہ ای کم اعتقادو تم اپنے دل میں کیوں گمان کرتے ہو کہ یہہ روٹیاں نالینے کے سبب سے ہی *

۹ ابھی تک تم نہیں سمجھتے ہو اور اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں یاد نہیں کرتے کہ کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں *

۱۰ اور نہ چار ہزار کی سات روٹیاں اور تم نے کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں *

۱۱ تم کیوں نہیں سوچتے کہ میں نے تم سے روٹی کے لئے نہیں کہا کہ تم فریسیوں اور زادوقیوں کے خمیر سے پرہیز کرو *

۱۲ تب وے سمجھے کہ اُسنے اُنھیں روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور زادوقیوں کی تعلیم سے پرہیز کرنے کو کہا *

۱۳ اور عیسی نے قیصریہ فیلبوس کی نواحی میں آکر اپنے شاگردوں سے یوں کہکے پوچھا کہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں جو ابن آدم ہوں کون ہوں *
۱۴ اُنھوں نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں کہ تو یحیائے اصطباغی ہی اور بعضے الیاس اور بعضے یرمیا یا ایک نبیوں سے *
۱۵ اُس نے اُن کو کہا کہ تم کیا کہتے ہو میں کون ہوں *
۱۶ شمعون پطرس نے جواب دیا اور کہا کہ تو مسیح حی وقیوم کا بیٹا ہی *
۱۷ اور عیسی نے جواب میں اُسے کہا کہ ای شمعون بریونا تو نیک بخت ہی کہ تجھ کو گوشت اور خون نے نہیں مگر میرے باپ نے جو آسمان پر ہی ظاہر کیا *

۱۸ اور میں تجھے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہی اور میں اِس پتھر پر اپنا کلیسیا بناؤنگا اور عدم کے دروازے اُس پر استوار نرہینگے *

۱۹ اور میں آسمان کی باوشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا اور جو کچھ تو زمین پر باندھیگا آسمان پر باندھا جائگا اور جو کچھ کہ تو زمین پر کھولیگا آسمان پر کھولا جائگا *

۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کو فرمایا کہ کسی سے نہ کہو کہ میں عیسی مسیح ہوں *

۲۱ اُسوقت سے عیسی نے اپنے شاگردوں کو خبر دینا شروع کیا کہ مجھے لازم ہی کہ میں اورشلیم میں جاؤں اور مشایخ اور سردار کاہنوں اور کاتبوں سے بہت رنج اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور تیسرے دن پھر جی اُٹھوں *

۲۲ تب پطرس نے اُسے پکڑا اور جھنجھلا کے اُسے کہنے لگا ای خداوند تیری سلامتی ہووے یہ تجھ پر کبھی نہووے *

۲۳ اُس نے متوجہ ہو کر پطرس کو کہا کہ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو تو میرے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر ہے کیونکہ تو خدا کی چیزوں کا نہیں بلکہ خالق کی چیزوں کا خیال رکھتا ہے *

۲۴ پھر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے ہو لیا چاہے تو اپنے نفس کی مخالفت کرے اور اپنی صلیب کو اُٹھا لے اور میری پیروی کرے *

۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جانکو بچایا چاہے اُسے گنوائیگا اور جو کوئی میرے لئے اپنی جان گنوائیگا اُسے پائیگا *

۲۶ اِس لئے کہ اگر اِنسان سارا جہان تصرف میں لاوے اور اپنی جان کو گنوائے تو اُس نے کیا کمایا اور کون سی چیز ہے جو آدمی اپنی جان کے بدلے دے *

۲۷ کہ ابن آدم اپنے باپ کی شکوہ سے اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا اور ہر یک کو اُسکے عمل کی جزا دیگا *

۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں جو موت کا مزہ نہ چکھینگے جبتک کہ ابن آدم کو اپنی بادشاہت میں آیا نہ دیکھ لیں

سترہواں باب

اور چھہ دن کے بعد عیسیٰ نے پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو ساتھہ لیا اور اُنھیں خلوت میں ایک اُونچے پہاڑ پر لے آیا *

۲ اور اُسکی صورت اُنکے سامھنے مبدل ہوئی اور اُسکا چہرہ آفتاب کی مانند چمکا اور اُسکے کپڑے نور کی مانند سفید ہوئے *

۳ اور دیکھو کہ موسیٰ اور ایلیاس اُس سے باتیں کرتے ہوئے ظاہر ہوئے *

۴ تب پطرس نے عیسیٰ کو متوجّہ ہو کر کہا کہ ای خداوند یہاں رہنا ہمارے لئے بہتر ہی اور اگر

تو چاہے تو ہم یہاں تین مسکن ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاس کے لئے بناویں *

۵ جس وقت وہ یہہ کہتاتھا دیکھو کہ ایک نورانی بدلی نے اُنپر سایہ کیا اور اُس بدلی سے آواز آئی کہ یہہ میرا عزیز بیٹا ہی جس سے میں راضی ہوں تم اُسکی سنو *

۶ جب شاگردوں نے یہہ سنا اوندھے گر پڑے اور بہت ڈرے *

۷ تب عیسیٰ نے نزدیک آکے اُنہیں چھوا اور کہا اُٹھو مت ڈرو *

۸ اور اُنھوں نے آنکھیں اُوپر کرکے عیسیٰ کے سوا کسیکو نہ دیکھا *

۹ اور جب وے پہاڑ سے اُترے عیسیٰ نے اُنھیں فرمایا کہ جبتک ابن آدم مرکے جی نہ اُٹھے یہہ خیال کسی سے نہ کہیو *

۱۰ اور اُنکے شاگردوں نے اُس سے سوال کیا
کہ پھر کاتب کیوں کہتے ہیں کہ پہلے ایلیاس کا آنا
ضرور ہی *

۱۱ عیسیٰ نے جواب دیا اور اُنھاین کہا کہ سچ
ایلیاس پہلے آویگا اور سب چیزونکا بندوبست
کریگا *

۱۲ پر مَین تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاس آچکا ہی
پر اُنھونے اُسکو نہ پہچانا اور جو کچھہ کہ اُنھونے چاہا
اُسکے ساتھہ کیا سو اِسطرح ابن آدم بھی اُن
سے دُکھہ پاویگا *

۱۳ تب شاگردوں نے جانا کہ اُسنے اُنسے یحیاے
اصطباعی کا ذکر کیا *

۱۴ اور جب وے گروہ پاس آئے تو ایک مَرد نے
اُس پاس آکے گھٹنے ٹیکے اور اُسے کہا *

۱۵ کہ ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کہ وہ مصروع اور بہت رنج میں ہی اور کبھی آگ میں اور کبھی پانی میں گرتا ہی *

۱۶ اور میں اُسکو تیرے شاگردون پاس لایا تھا وے اُسے چنگا کر نہ سکے *

۱۷ تب عیسی نے جواب دیا اور کہا کہ ای بے اعتقاد اور منحرف قوم کب تک میں تمہارے ساتھہ رہون اور کب تک تمہاری برداشت کرون اُسے یہان مجھہ پاس لاؤ *

۱۸ اور عیسی اُسپر جھنجھلایا اور دیو اُسپر سے اُتر آیا اور وہ چھوکرا اُسی گھڑی اچھا ہوا *

۱۹ تب سب شاگرد خلوت میں عیسی پاس آئے اور کہا کہ ہم اُسے کیون دور نکر سکے *

۲۰ عیسی نے اُنھیں کہا کہ اپنی بے اعتقادی کے سبب سے اِس لئے کہ میں تم سے سچ کہتا ہون

۲ اگر تمھین رائی کے دانہ برابر اعتقاد ہووے تمکو اگر تم اِس پہاڑ کو کہو کہ اِس مکان سے وہان چلا جا تو وہ چلا جایگا اور کوئی کام تمھارے آگے ناممکن نہوگا *

۲۱ لیکن یہہ جنس بغیر نماز اور روزہ کے دور نہین ہوتی *

۲۲ اور جب وے جلیل مین کار وبار کرتے تھے عیسی نے اُنھین کہا یقین ہی کہ ابن آدم خلق کے ہاتھون سے پکڑوایا جاوے *

۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا تب وے بہت غمگین ہوئے *

۲۴ اور جب کفرناحم مین آئے تو جزیہ لینے والون نے پاس آکے پطرس سے کہا کہ کیا تمھارا معلم جزیہ نہین دیتا *

۲۵ اُسنے کہا کہ ہان اور جب وہ گھر مین آیا عیسی نے سبقت کر کے اُسے کہا کہ ای شمعون

تجھے کیا معلوم ہوتا ہی زمین کے سلاطین کنسے خراج لیتے ہین اپنے لڑکون سے یا باہر والون سے

۲۶ پطرس نے اُسے کہا کہ باہر والون سے عیسیٰ نے اُسے کہا کہ پس البتہ لڑکے آزاد ہین

۲۷ لیکن تا کہ وے ہمارے سبب سے ٹھوکر نکھائین تو دریا پر جا کر بنسی ڈال اور جو مچھلی کہ پہلے نکلے اُسے لے اور اُسکا منہہ چیر تو ایک روپیہ پاویگا اُسے لیکر میرے اور اپنے جزیہ مین اُنھیں دے

اٹھارہوان باب

۱ اُسوقت شاگردون نے آکے عیسیٰ سے کہا پس آسمان کی بادشاہت مین سب سے بڑا کون ہی

۲ عیسیٰ نے ایک چھوٹے لڑکے کو بلاکر اُنکے بیچ مین بٹھایا *

۳ اور کہا کہ میں تمسے سچ کہتا ہون کہ اگر تم پھر آئے نجاوٴ اور چھوٹے لڑکون کی مانند نہ بنو تم آسمان کی بادشاہت مین ہرگز داخل نہوگے

۴ پس جو کوئی کہ اپنے تئیں اِس بچے کی طرح فروتن کرے وہی آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا ہی *

۵ اور جو کوئی کہ ایسے بچہ کی میرے نام کے لئے خاطر داری کرے میری خاطر داری کرتا ہی *

۶ پر جو کوئی کہ ایک کو اِن لڑکوں میں سے جو میرے معتقد ہیں ٹھوکر کھلاوے بہہ اُسکے لئے بہتر تھا کہ ایک چکی کا پاٹ اُسکی گردن میں باندھا جاتا اور دریا میں تھہ تک پہنچایا جاتا *

۷ ٹھوکر کھلانیوالی چیزونکے سبب جہان پر واویلا ہی کیونکہ ٹھوکریں کھانا تو ضرور ہی پر اُس شخص پر جسکے سبب سے ٹھوکر لگے واویلا ہی *

۸ پس اگر تیرا ہاتھہ یا تیرا پانو تجھے گنہگار کرے اُنھیں کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے اسواسطے کہ لنگڑا یا ٹنڈا زندگی میں داخل ہونا تیرے

لئے اس سے بہتر ہی کہ تیرے دو ہاتھ اور دو پانو ہوویں اور تو ابدی آگ میں ڈالا جاوے *

۹ اور اگر تیری آنکھ تجھے گنہگار کرے تو نکال ڈال اور اُسے اپنے پاس سے پھینک دے کہ کانا زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہی کہ تیری دو آنکھیں ہوں اور تو آتش جہنم میں ڈالا جاوے *

۱۰ احتراز کرو کہ تم اُن چھوٹوں میں سے کسیکی تحقیر نکرو کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُنکے فرشتے میرے باپ کا منہہ جو آسمان پر ہی ہمیشہ دیکھتے ہیں *

۱۱ کہ ابن آدم اُنکے لئے آیا ہی کہ ہلاکت زدہ کو بچاوے *

۱۲ تم کیا خیال کرتے ہو اگر کسی آدمی کے پاس سو لوسپھند ہوں اور اُن میں سے ایک گم ہو جاوے

تو کیا وہ اُن ننیانوے کو چھوڑ کر پہاڑوں پر نہیں
چڑھتا اور اُس گم شدہ کو نہیں ڈھونڈھتا *
۱۳ اور اگر ایسا ہو کہ وہ اُسے پاوے تو میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ وہ جتنا اُن ننیانوے سے جو گم نہوئی
تھیں خوش تھا اُس سے بہت زیادہ اُس ایک
سے خوش ہوگا *
۱۴ اِسیطرح سے تمھارے باپ کی جو آسمان پر
ہی یہہ خوشی نہیں کہ کوئی اِن چھوٹوں میں سے
ہلاک ہووے *
۱۵ اور اگر تیرا بھائی تجھہ سے برائی کرے جا اور
فقط اپنے اور اُسکے درمیان اُسے الزام دے *
۱۶ پھر اگر وہ تیری بات سن لے تو تجھہ کو اپنا
بھائی پانا نفع ہوا پر اگر وہ نہ سنے تو ایک یا دو شخص
اور اپنے ساتھہ لے تاکہ ہر ایک بات دو یا تین گواہونکے
منہہ پر ثابت ہووے *

۱۷ اور اگر وہ اُنکی بھی بات سے منہہ پھیرے تو کلیسیا سے لہہ پھر اگر وہ کلیسیا کی بھی نمانے تو جانے دے کہ وہ تیرے آگے جیسے اجنبی اور خراج گیر ہوا *

۱۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھہ کہ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر باندھا جائیگا اور جو کچھہ کہ تم زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا *

۱۹ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر دو تم میں سے زمین کے اوپر کسی مطلب پر جو وے چاہتے ہوں کوئی مقصد کیوں نہو اتفاق کریں وہ مطلب میرے باپ کے طفیل سے جو آسمان پر ہی اُنکے لئے روا ہوگا *

۲۰ اِس لئے کہ جس جگہہ دو یا تین میرے نام پر ایکٹھے ہیں وہاں میں اُنکے بیچ ہوں *

۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکر کہا کہ ای خداوند کتنے مرتبے میرا بھائی میرے گناہ کرے اور میں اُسے بخشوں سات مرتبے تک *

۲۲ عیسیٰ نے اُسے کہا کہ میں تجھہ سے سات مرتبے تک نہیں کہتا بلکہ ستر سات مرتبے تک *

۲۳ اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ کے ساتھہ تشبیہہ دی گئی ہی جس نے اپنے خادموں سے محاسبہ چاہا تہا *

۲۴ اور جب وہ محاسبہ لینے لگا وے ایک کو جسپر اُسکے دس ہزار توڑے قرض تھے اُسکے سامھنے لائے *

۲۵ پر اِس لئے کہ اُسکو ادا کرنیکا مقدور نہ تھا اُسکے صاحب نے حکم کیا کہ وہ اور اُسکی جورو اور بال بچے اور جو کچھہ کہ اُسکا ہو بیچا جاوے اور قرض ادا کیا جاوے *

۲۶ تب اُس خادم نے گر کے اور اُسے سجدہ کر کے کہا کہ ای خداوند مجھے مہلت دے کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا *

۲۷ تب اُس خادم کے صاحب کو رحم آیا اور اُسنے اُسے چھوڑ دیا اور دین اُسے بخش دیا ٭

۲۸ اُس خادم نے نکلکر اپنے ہم خدمتوں سے ایک کو جسپر اُسکے سو دینار آتے تھے پایا اور اُسنے اُسے پکڑ کر اُسکا گلا گھونٹتا اور کہا جو میرا نکلتا ہی مجھے دے ٭

۲۹ اور اُسکا وہ ہم خدمت اُسکے پانو پر پڑا اور منت کر کے بولا کہ مجھے مہلت دے کہ میں سب ادا کرونگا ٭

۳۰ پر اُسنے نہ مانا بلکہ اُسے جاکے قیدخانہ میں ڈالا کہ مقید رہے جب تک کہ قرض کو ادا کرے ٭

۳۱ تب اُسکے ہم خدمت یہہ واقعہ دیکھہ کر بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے صاحب کو سارے ماجرا سے مطلع کیا ٭

۳۲ تب اُسکے صاحب نے اُسے بلا کر کہا کہ ای شریر چاکر جو نہیں تو نے میری منت کی میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا ٭

۳۳ آیا تجھے چاہنا تھا کہ جب میں نے تجھہ پر رحم کیا تھا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا ●

۳۴ اور اُسکے صاحب نے غصے ہو کر اُسے جلادونکے حوالہ کیا کہ اذیت کھینچے جب تک کہ اُسکا سب قرض ادا کرے ــ سو میرا باپ جو آسمان پر ہی تم سے بھی یہی کریگا ●

۳۵ اگر ہر ایک تم میں سے اپنے بھائیونکے گناہوں کو اپنے دل سے نہ بخشیگا

اُنیسواں باب

اور یوں ہوا کہ عیسی اِس کلام کو تمام کر کے جلیل سے روانہ ہوا اور اردن کے پار یہودیہ کی نواحی میں آیا ●

۲ اور بہت سی جماعتیں اُسکے پیچھے ہولیاں اور اُسنے اُنھیں وہاں شفا بخشی ●

۳ اور فریسی اُسکے امتحان کے لئے اُس پاس آئے اور کہا آیا روا ہی کہ آدمی ہر ایک سبب سے اپنی جورو کو طلاق دے ●

۴ اُس نے جواب دیا کہ کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے ابتدا میں اُنہیں خلق کیا اُس نے اُنہیں نر و مادہ بنایا *

۵ اور بولا کہ اِس لئے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے مِلا رہیگا اور وے دونو ایک تن ہونگے *

۶ اِس لئے اب وے دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں پس جو کچھہ خدانے جوڑا ہی آدمی اُسے جدا نکرے *

۷ اُنہوں نے اُسکو کہا کہ پھر موسیٰ نے کیوں حکم کیا کہ طلاق نامہ دینا اور اُسے چھوڑ دینا *

۸ اُسنے اُنکو کہا کہ موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب سے تمکو رخصت دی کہ اپنی جوروؤں کو چھوڑ دو پر ابتدا سے ایسا نہ تھا *

۹ اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سواے حرام کاری کے کسو سبب سے طلاق دے اور دوسری سے نکاح کرے وہ زنا کرتا ہی اور جو کوئی اُس مطلقہ سے نکاح کرے وہ بھی زنا کرتا ہی *

۱۰ اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا کہ اگر آدمی کا جورو سے یہہ طور ہی تو جورو کرنا خوب نہیں *

۱۱ اُسنے اُنہیں کہا کہ اِس کلام کو سوا اُن کے جنہیں یہہ دیا گیا ہی کوئی قبول کر نہیں سکتا *

۱۲ کہ بعضے خوجہ ہیں جو اپنی ماکے پیٹ سے ایسے ہی پیدا ہوئے اور بعضے خوجہ ہیں جنہیں خلق نے خوجہ کیا ہی اور بعضے خوجہ ہیں جنھوں نے آپ اپنی تئیں آسمان کی بادشاہت کے لئے خوجہ بنایا جو کوئی کہ اُسکے قبول کرنے پر قادر ہی قبول کرے *

۱۳ پھر کئی ایک لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنپر ہاتھہ رکھے اور دعا کرے تب شاگرد اُنپر جھنجھلائے *

۱۴ پر عیسی نے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے پاس آنے سے منع نکرو اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی *

۱۵ اور اُس نے اپنا ہاتھہ اُنپر رکھا اور وہانسے روانہ ہوا *

۱۶ اور دیکھو کہ ایک نے آکر اُسے کہا کہ ای اچھے اُستاد میں کون سا اچھا کام کروں تا کہ حیات ابدی پاؤں *

۱۷ اُس نے اُسے کہا کہ تو مجھے کیوں اچھا کہتا ہی سِوا اچھا تو کوئی نہیں مگر ایک جو خدا ہی پر اگر تو حیات میں داخل ہوا چاہے تو حکموں کو حفظ کر *

۱۸ تب اُس نے کہا کہ کونسے حکم عیسی نے جواب میں کہا کہ یہ کہ تو خون نکر تو زنا نکر تو چوری نکر تو جھوٹھی گواہی مت دے *

۱۹ اپنے ماباپ کی تکریم کر اور اپنے قریب کو ایسا جیسا آپ کو دوست رکھ *

۲۰ اُس جوان نے اُسے کہا کہ میں نے اِن سب حکموں کو اپنی لڑکائی سے حفظ کر رکھا ہی اب مجھے کیا باقی ہی *

۲۱ عیسی نے اُسے کہا کہ اگر تو کامل ہوا چاہتا ہی تو جا کے جو کچھ کہ تیرا ہی بیچ ڈال اور محتاجونکو بخشش دے

کہ تجھے آسمان پر گنج ملیگا تب ادھر آ اور میرے پیچھے ہولے *

۲۲ پر جوان یہہ بات سنکر غمگین چلا گیا اِس لئے کہ وہ بڑا مالدار تھا *

۲۳ تب عیسی نے اپنے شاگردوں کو کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند آدمی آسمان کی بادشاہت میں دشواری سے داخل ہوگا *

۲۴ اور پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گذرنا اِس سے آسان تر ہی کہ ایک دولتمند آسمان کی بادشاہت میں داخل ہووے *

۲۵ جب اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا نہایت حیران ہوکے بولے پھر کون نجات پاسکتا ہی *

۲۶ عیسی نے اُنکی طرف دیکھا اور اُنسے کہا کہ یہہ آدمیوںکے پاس ناممکن ہی لیکن خدا کے پاس سب چیزیں ممکن ہیں *

۲۷ تب پطرس نے جواب دیا اور اُسے کہا
دیکھا کہ ہمنے سب کُچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے
ہو لئے پس ہمکو کیا ملیگا *

۲۸ عیسی نے اُنھیں کہا کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں
تُم جو میری پیروی اِس جہان میں کرنے آئے ہو جب
ابن آدم اپنی حشمت کے تخت پر جلوس کریگا
تُم بھی بارہ تختوں پر بیٹھو گے اور اسرائیل کے بارہ
فرقونکی عدالت کرو گے *

۲۹ اور جس کسی نے کہ گھروں یا بھائیوں یا
بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا بال بچوں یا اراضی کو
میرے نام کے لئے چھوڑا ہی سوگنا پائیگا اور حیات
ابدی کا وارث ہوگا *

۳۰ پر بہت سے جو اگلے ہیں پیچھے ہوں گے اور
پچھلے آگے

بیسواں باب

۱ اِس لئے آسمان کی بادشاہت اُس صاحب خانہ سے مشابہہ ہی جو تڑکے صبح کو گھر سے نکلا تاکہ اپنے تاکستان کے واسطے مزدور لگا دے *

۲ اور جب اُس نے ہر مزدور کا ایک دینار روزینہ چکایا تو اُنھیں اپنے تاکستان میں بھیج دیا *

۳ اور تیسری ساعت میں پھر گیا اور اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا *

۴ اُن کو کہا کہ تم بھی تاکستان میں جاؤ اور جو کچھ تمہارا حق ہی میں تمھیں دونگا اور وے گئے *

۵ چھٹھی اور نویں ساعت میں پھر باہر جاکے ویہی کیا *

۶ گیارہویں ساعت کے قریب پھر باہر گیا اور اور ونکو بیکار کھڑے دیکھا *

۷ اور اُنکو کہا کہ تم یہاں سارے دن کیوں بیکار کھڑے رہتے ہو اُنھوں نے اُسے کہا اِس لئے کہ ہمکو کسی نے مزدوری پر نہیں لگایا اُس نے کہا کہ تم بھی تاکستان میں جاؤ اور جو کچھ کہ واجبی ہی تم پاؤ گے *

۸ چنانچہ جب شام ہوئی تو تاکستان کے مالک نے اپنے پیشکار سے کہا کہ مزدوروں کو بلا اور پچھلوں سے شروع کر کے پہلوں تک اُنکی مزدوری دے *

۹ جب وے جو گیارھویں ساعت میں لگائے گئے تھے آئے اور ہر ایک نے اُنمیں سے ایک دینار پایا *

۱۰ اور جب اگلے آئے اُنھیں یہہ گمان تھا کہ وے زیادہ پائینگے پر اُنھوں نے بھی ایک ہی دینار پایا *

۱۱ جب اُنھوں نے یہہ پایا تو صاحب خانہ کے آگے گڑگڑانے لگے *

۱۲ اور کہا کہ ان پچھلوں نے فقط ایک ہی ساعت کام کیا اور تو نے اُنھیں ہم سے جو دن کے بھاری کام اور گرمی کے متحمل ہوئے برابر کیا *

۱۳ تب اس نے اُنمیں سے ایک کو جواب دیا اور کہا کہ ای میاں میں تجھہ پر کچھہ ظلم نہیں کرتا کیا تو مجھہ سے ایک دینار لینے پر راضی نہوا تھا *

۱۴ اپنا حق لے اور چلا جا میں جتنا تجھے دیتا ہوں اُس پچھلے کو اتنا ہی دونگا *

۱۵ کیا روا نہیں کہ میں اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں کیا تو اِس لئی بد نظر ہی کہ میں نیک ہوں *

۱۶ اِسی طرح جو پچھلے ہیں آگے اور جو اگلے ہیں پیچھے ہونگے کیونکہ بہت سے بلائے گئے ہیں پر برگزیدہ تھوڑے ہیں *

۱۷ اور عیسی اور شلیم کو جاتے ہوئے بارہ شاگردونکو راہ میں کنارے لے گیا اور اُنہیں کہا *

۱۸ دیکھو کہ ہم اورشلیم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں اور کاتبوں کے ہاتھہ سے پکڑوایا جائگا اور وے اُسکے قتل پر فتوی دینگے *

۱۹ اور اُسے عامی لوگونکے حوالہ کرینگے تاکہ ٹھٹھہ کریں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر کھینچیں اور وہ تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا *

۲۰ تب زبدی کے بیٹوں کی ما اپنے بیٹونکو ساتھہ لیکر اُسکے پاس آئی اور اُسکو سجدہ کیا اور چاہا کہ اُس سے کچھہ عرض کرے *

۲۱ اور اُس نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہی اُسنے کہا کہ یہہ فرما کہ میرے یے دو بیٹے تیری بادشاہت میں داہنی طرف اور دوسرا بائیں طرف بیٹھیں *

۲۲ تب عیسی نے جواب دیا اور کہا تم نہیں جانتے ہو کہ کیا مانگتے ہو کیا تم قادر ہو کہ وہ پیالہ جو میں پینے پر

ہوں پیئو اور وہ اصطباغ جو میں پاتا ہوں پاؤ وے
بولے کہ ہم قادر ہیں *
۲۳ اُس نے اُنھیں کہا کہ تم بالتّحقیق میرا پیالہ
پیئو گے اور وہ اصطباغ جو میں پاتا ہوں پاؤ گے لیکن
میری داہنی اور میری بائیں طرف بیٹھنا میرا کام
نہیں کہ تمکو بخشوں بلکہ یہہ اُنھیں جنکے لئے میرے باپ
نے تیار کیا ہی دیا جائیگا *
۲۴ اور جب اُن دس نے یہہ سنا وے اُن دونوں
بھائیوں پر غصے ہوئے *
۲۵ پر عیسی نے اُنھیں بلا کر کہا تم جانتے ہو کہ عوام
کے سردار اُنپر حاکمی کرتے ہیں *
۲۶ پر تم میں ایسا نہو گا بلکہ جو کوئی چاہے کہ تم میں
بزرگ ہووے چاہئے کہ تمھارا خادم ہو *
۲۷ اور جو کوئی چاہے کہ تم میں سردار بنے چاہئے
کہ تمھارا بندہ ہو *

۲۸ چنانچہ ابن آدم اِس لئے نہیں آیا کہ مخدوم بنے بلکہ اِس لئے کہ خادم ہووے اور اپنی جان کو بہتوں کے لئے فدیہ میں دے *

۲۹ اور جب وے اریحو سے روانہ ہونے لگے بہت سے لوگ اُسکے پیچھے ہو لئے *

۳۰ اور دیکھو کہ دو اندھے جو راہ سے کنارہ بیٹھے تھے عیسیٰ کا اِدھر سے گذرنا سنکر پکارے کہ خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر *

۳۱ اور اُس گروہ نے اُنھیں ملامت کی تا کہ وے چپ رہیں پر وے چلائے اور بولے کہ اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر *

۳۲ تب عیسیٰ کھڑا رہا اور اُنھیں بلا کے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمھارے لئے کروں *

۳۳ اُنھوں نے اُسے کہا کہ اے خداوند ہماری آنکھیں کھل جاویں *

۳۴ عیسی کو رحم آیا اور اُس نے اُنکی آنکھوں
کو چھوا اور وہ اُسی دم اُنکی آنکھیں بینا ہوئیں اور وے
اُسکے پیچھے ہو لئے

اکیسواں باب

جب وے اورشلیم کے نزدیک پہنچے اور بیت فجا
میں کوہ زیتون پر آئے تب عیسی نے دو شاگردوں
کو بھیجا *

۲ اور اُنھیں کہا کہ اُس گانو میں جو تمہارے
سامھنے ہی جاؤ اور ایک بندھی ہوئی گدھی اور
اُسکے ساتھہ ایک بچا وہیں پاؤ گے کھول کر مجھہ
پاس لاؤ *

۳ اور اگر کوئی تمکو کچھہ کہے تو تم کہیو کہ خداوندکو
یے درکار ہیں تو وہ فی الفور اُنھیں بھجوا دیگا *

۴ یہہ سب کچھہ واقع ہوا تاکہ نبی کی زبانی
جو کہا گیا تھا پورا ہووے *

۵ کہ صیہون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھہ تیرا بادشاہ فروتنی سے گدھی پر بلکہ لادو گدھی کے بچے پرسوار ہو کے تجھہ پاس آتا ہی *

۶ تب شاگرد گئے اور جیسا عیسی نے اُنھیں حکم کیا تھا بجالائے *

۷ اور اُس گدھی کو بچے سمیت لے آئے اور اُنھونے اپنے کپڑے اُنپر ڈال کے اُسکو اُنپر بیٹھالایا *

۸ اور بڑی جماعت نے اپنے کپڑوں کو راستے میں بچھایا اور کتنون نے درختوں کی ڈالیاں کاٹیں اور راہ میں بکھرائیں *

۹ اور جماعتین جو اُسکے پس و پیش جاتیں تھیں پکار کے کہتی تھیں داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی اُسکی خبر ہو سب سے بلند مرتبے میں ہوشعنا *

۱۰ اور جب وہ اورشلیم میں آیا تو سارے شہر میں ولولہ پڑا اور کہا کہ یہہ کون شخص ہی *

۱۱ تب جماعتون نے کہا کہ یہہ ناصرۃ جلیل کا عیسی نبی ہی *

۱۲ اور عیسی خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن سبھونکو جو ہیکل میں خرید و فروخت کرتے تھے باہر نکال دیا اور صرافون کے تختے اور کبوتر فروشونکی چوکیان اُلٹ دیان *

۱۳ اور اُنھیں کہا کہ لکھا یہہ ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلاویگا اور تم نے اُسے چورونکا غار بنایا *

۱۴ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے اور اُس نے اُنھیں چنگا کیا *

۱۵ اور جب سردار کاہنون اور کاتبون نے کرامتون کو جو اُس نے دکھلائین اور لڑکونکو ہیکل میں چلاتے اور داؤد کے بیتے کو ہوشعنا کہتے ہوئے دیکھا تو بہت ناخوش ہوئے *

۱۶ اور اُس سے کہا کہ تو سنتا ہی کہ یے کیا کہتے ہیں عیسی نے اُنھیں کہا کہ ہان کیا تم نے یہہ نہیں

پڑھا کہ لڑکوں اور شیر خواروں کے منہہ سے تو نے اپنی تحسین کو پورا کیا *

۱۷ تب اُس نے اُنہیں چھوڑا اور شہر سے نکل کر بیت عینا میں آیا اور وہاں شب باش ہوا *

۱۸ اور صبح جب وہ شہر میں آنے لگا تو اُسے بھوکھہ لگی *

۱۹ تب وہ انجیر کا ایک درخت راہ میں دیکھہ کر اُسکے نزدیک آیا لیکن پتوں کے سوا اُسپر کچھہ نپایا تب بولا کہ قیامت تک تجھہ میں پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت وونہیں سوکھہ گیا *

۲۰ اور شاگرد یہہ دیکھکے حیران ہوئے اور بولے کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ہی جلد خشک ہو گیا *

۲۱ عیسی نے جواب دیا اور اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم اعتقاد کرو اور شک نہ لاؤ تو تم یہہ جو انجیر کے درخت سے کیا گیا صرف یہی نکرو گے بلکہ اگر تم اِس پہاڑ کو کہو گے کہ اُٹھہ چل اور دریا میں گر پڑ تو ویسا ہی ہو گا *

۲۲ اور اعتقاد سے جو کچھہ کہ تم دعا میں مانگوگے سو تمھیں ملیگا ٭

۲۳ اور جب وہ ہیکل میں آیا تو سردار کاہن اور قوم کے مشایخ جس وقت وہ وعظ کہتا تھا اُس پاس آئے اور کہنے لگے کہ تو کس اقتدار سے یے کام کرتا ہی اور کس نے تجھے یہہ اقتدار دیا ٭

۲۴ تب عیسی نے جواب دیا اور اُنھیں کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں اگر تم بتلاؤگے تو میں بھی تمھیں بتاؤنگا کہ میں کس اقتدار سے یے کام کرتا ہوں ٭

۲۵ یحیی کا اصطباغ کہاں سے تھا آسمان سے یا خلق سے تب اُنھوں نے اپنے دل میں یہہ اندیشہ کیا کہ اگر ہم کہیں کہ آسمان سے تو وہ ہمسے کہیگا پھر تم کس لیئے اُسکے معتقد نہوئے ٭

۲۶ اور اگر ہم کہیں آدمیوں سے تو ہم جماعتوں سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب یحیی کو نبی جانتے ہیں ٭

۲۷ تب اُنھوں نے عیسیٰ کو جواب دیا اور کہا کہ ہم نہیں جانتے اُس نے بھی اُنھیں کہا کہ میں بھی تمھیں نہیں بتاتا کہ کس اِقتدار سے یے کام کرتا ہوں *

۲۸ پر تم کو کیا معلوم ہوتا ہی ایک شخص کے دو بیٹے تھے وہ پہلے پاس آیا اور اُسے کہا کہ بیٹا جا اور آج کے دن میرے تاکستان میں کام کر *

۲۹ اُسنے جواب دیا اور کہا کہ میرا جی نہیں چاہتا پر آخر کو وہ پشیمان ہو کر گیا *

۳۰ اور اُسنے دوسرے پاس آکر وہی کہا اُس نے جواب دیا اور کہا کہ صاحب میں چلا پر نگیا *

۳۱ اُن دونوں میں سے کس نے باپ کی فرمانبرداری کی اُنھوں نے اُسے کہا کہ پہلے نے عیسیٰ نے اُنھیں کہا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ باجگیر اور قحبائیں تم سے آگے خدا کی بادشاہت میں جائینگیں *

۳۲ کیونکہ یحیٰ راستی کی راہ سے تم پاس آیا

اور تم نے اُسے نمانا لیکن باجگیروں اور قسبیوں نے اُسکا اعتقاد کیا اور تم دیکھکر آخر کو پشیمان بھی نہوئے کہ اُسکی تصدیق کرتے *

۳۳ ایک اور تشبیہ سنو ایک صاحب خانہ تھا اُسنے انگوروں کا باغ لگایا اور اُسکے گرداگرد احاطہ باندھا اور اُسکے بیچ کھود کے کولھو بنایا اور برج بنایا اور اُسے مالیونکے سپرد کرکے آپ سفر کو گیا *

۳۴ اور جب میوے کا موسم نزدیک ہوا اُس نے اپنے خادموں کو مالیوں پاس بھیجا تاکہ وے اُسکا میوہ لیں *

۳۵ اُن باغبانو نے اُسکے خادموں کو پکڑکے ایک کو کُچلا اور ایک کو قتل کیا اور ایک کو سنگسار کیا *

۳۶ اُس نے پھر اور خادموں کو جو اگلوں سے گنتی میں زیادہ تھے بھیجا اور اُنھوں نے اُنسے وہی سلوک کیا *

۳۷ آخرکار اُسنے اپنے بیٹے کو اُنکے پاس یہہ سمجھکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے *

۳۸ پر مالیوں نے جب بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ وارث یہی ہی آؤ اسے مار ڈالیں اور اُسکی میراث پر قبضہ کریں ٭

۳۹ اور اُنھوں نے اُسے پکڑا اور تاکستان سے باہر نکال کے قتل کیا ٭

۴۰ اب جو تاکستان کا صاحب آوے تو اُن مالیونکا کیا حال کریگا ٭

۴۱ وے بولے کہ اُن بُرونکو بُری طرح سے ماریگا اور تاکستان کے تئیں اور باغبانونکے جو میوے اُنکے موسم میں اُسے پہنچاویں سپرد کریگا ٭

۴۲ عیسی نے اُنھیں کہا کیا تم نے کتابوں میں نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو معماروں نے نامقبول جانا تھا وہی کونے کا سرا ہوا یہہ خداوند کی طرف سے ہی اور ہماری نظروں میں عجیب ہی ٭

۴۳ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی

بادشاہت تم سے چھینی جایگی اور ایک قوم کو جو اُسکے میوں کو لاوے دی جایگی *

۴۴ اور جو کوئی اِس پتھر پر گریگا کُچل جایگا پر جس پر یہہ پتھر گریگا اُسے پیس ڈالیگا *

۴۵ جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسکی تشبیہ سنیں اُنھوں نے معلوم کیا کہ وہ اُنھیں کے حق میں کہتا ہی *

۴۶ تب اُنھوں نے چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر وے لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے

بائیسواں باب

عیشی پھر اُنھیں تشبیہوں میں کہنے لگا اور بولا *

۲ کہ آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ سے مشابہہ ہی جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا *

۳ اور اپنے چاکروں کو بھیجا کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلادیں پر وے آنے کے راضی نہوے *

۴ اُسنے پھر اور خادمونکو بھیجا اور کہا لوگوں کوجو بلائے گئے ہیں کہو کہ دیکھو میں نے اپنا کھانا تیار کیا ہی اور میرے بیل اور فربہ جانور ذبح ہوئے ہیں اور سب چیزیں تیار ہیں بیاہ میں آؤ *

۵ لیکن وے تغافل کر کے چلے گئے ایک اپنے کھیت کو اور دوسرا اپنی سوداگری کو گیا *

۶ اور باقیوں نے اُسکے خادموں کو پکڑکے بدسلوکی کی اور قتل کیا *

۷ تب بادشاہ سنکر غصے ہوا اور اپنے لشکروںکو بھیج کر اُن قاتلونکو قتل کیا اور اُنکا شہر پھونک دیا *

۸ پھر اُسنے اپنے خادمونکو کہا کہ بیاہ تیار ہی پر وے جو بلائے گئے نالائق تھے *

۹ اب تم شہراہوں میں جاؤ اور جتنے تمکو ملیں اُنھیں شادی میں بلاؤ *

۱۰ چنانچہ خادموں نے راہوں میں جاکے جو اُنھیں

ملے کیا بُرے کیا بھلے سب کو راہوں میں جمع کیا اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا *

۱۱ جب بادشاہ مہمانونکے دیکھنے کو اندر آیا تب اُسنے وہاں ایک شخص کو دیکھا جو شادی کا لباس پہنے نتھا *

۱۲ اُسنے اُسے کہا کہ ای دوست تو کیونکر بغیر شادی کے لباس کے یہاں اندر آیا اُسکی زبان بند رہی *

۱۳ تب اُس بادشاہ نے خادمونکو کہا کہ اُسکے ہاتھہ اور پانو باندھکر لیجاؤ اور باہر اندھیرے میں ڈالدو وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا *

۱۴ اِسلئے کہ بہت ہیں جو بلائے گئے ہیں پر برگزیدہ تھوڑے ہیں *

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر اُسکی باتونکے سبب پھندے میں ڈالیں *

۲۹ عیسی نے جواب دیا اور انہیں کہا کہ تم کتابوں اور خدا کی قدرت کو نہ سمجھہ کر غلطی کرتے ہو *
۳۰ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے ہیں نہ بیاہ دئے جاتے ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند رہتے ہیں *
۳۱ اور مُردونکے حشر میں جو خدا نے تمھیں فرمایا کیا تم نے نہیں پڑھا *
۳۲ کہ میں ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں خدا مُردونکا نہیں بلکہ زندونکا خدا ہی *
۳۳ جماعتیں یہہ سنکے اُسکی تعلیم سے حیران ہوئیں *
۳۴ اور جب فریسیوں نے سنا کہ اُس نے زادوقیونکا منہہ بند کیا وے ایک جگہہ جمع ہوئے *
۳۵ اور یک نے اُن میں سے جو فقیہہ تھا اُسکی آزمائش کے لئے سوال کیا اور یہہ کہا *

۳۶ کہ اے اُستاد شرع میں بڑا حکم کون ہی ❋

۳۷ عیسیٰ نے اُس سے کہا کہ خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے سارے دل سے اور اپنے سارے جی سے اور اپنی ساری جان سے پیار کر ❋

۳۸ پہلا اور بڑا حکم یہہ ہی ❋

۳۹ اور دوسرا جو اُسکی مانند ہی یہہ ہی کہ تو اپنے ہمسایہ کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہی ❋

۴۰ ساری شرع اور سب نبی اِنھیں دو حکموں سے تعلق رکھتے ہیں ❋

۴۱ اور جس وقت فریسی جمع تھے عیسیٰ نے اُن سے پوچھا ❋

۴۲ کہ مسیح کے حق میں تمھارا کیا گمان ہی وہ کسکا بیٹا ہی وے بولے کہ داؤد کا ❋

۴۳ اُس نے اُنھیں کہا پس داؤد الہام سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی ❋

۴۴ کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ جب تک
میں تیرے دشمنونکو تیرے پانو تلے کی چوکی کروں
تو میری دہنی طرف بیٹھ *
۴۵ پس داؤد اگر اسکو خداوند کہتا ہی تو وہ اسکا
بیٹا کیونکر ہی *
۴۶ اور کوئی شخص اُسکو جواب میں ایک
بات نکہہ سکا اور اُس دن سے کسیکو جرأت نرہی
کہ اُس سے کبہی سوال کرے *

تئیسواں باب

تب عیسی نے اُن جماعتوں اور اپنے شاگردونکو کہا *
۲ کہ کاتب اور فریسی موسی کے تخت پر بیٹھے *
۳ اِس لئے سب جو کچھہ وے تمھیں کہیں کہ حفظ
کرو تم حفظ کرو اور بجالاؤ لیکن اُن کے سے کام نکرو
کیونکہ وے کہتے ہیں اور نہیں کرتے *

۴ اِس لئے کہ وے بھاری بوجھے جنکا اُٹھانا دشوار ہی باندھتے ہیں اور لوگونکے کاندھوں پر رکھتے ہیں پر وے آپ نہیں چاہتے کہ اپنی ایک اُنگلی سے اُنھیں ہلاویں *

۵ اور وے اپنے سب کام کرتے ہیں تاکہ لوگونکو دکھاویں اور اپنے تعویذوں کو بڑا بناتے ہیں اور اپنے جُبّونکے دامنونکو لنبا کرتے ہیں *

۶ اور مہمانیوں میں صدر جگہہ کی اور مجمعوں میں بالانشینی کی *

۷ اور رستوں میں سلام کی اور اُسکی کہ خلق اُنھیں ربّی ربّی کہے خواہش رکھتے ہیں *

۸ پر تم ربّی مت کہلاؤ کیونکہ تمھارا ہادی ایک ہی جو مسیح ہی اور تم سب بھائی ہو *

۹ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نکہو کہ تمھارا باپ ایک ہی جو آسمان پر ہی *

۱۰ اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک
ہی جو مسیح ہی *
۱۱ بلکہ وہ شخص جو تم سب سے بڑا ہی تمہارا
خادم ہوگا *
۱۲ اور جو کوئی کہ اپنے تئیں بلند کریگا پست ہو جائگا
اور جو کوئی اپنے تئیں پست کریگا بلند ہوگا *
۱۳ ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی
اِس لئے کہ تم آسمانکی بادشاہت کو لوگوں پر بند
کرتے ہو اور اُس میں نہ تم آپ آتے ہو اور نہ آنیوالونکو
آنے دیتے ہو *
۱۴ ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی
کیونکہ تم بیوؤں کے گھرونکو نگلتے ہو اور بہانہ سے نماز کو
طول دیتے ہو اِسواسطے تمکو زیادہ تر عذاب ہوگا *
۱۵ ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی
کیونکہ تم بحر و بر کی سیر اِس لئے کرتے ہو کہ

ایک کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ آچکا پھر تم آپ سے اُسے دونا جہنم کا فرزند بناتے ہو ٭

۱۶ ای اندھے رہنماؤ تم پر واویلا ہی کیونکہ یہہ کہتے ہو کہ اگر کوئی ہیکل کی قسم کھاوے کچھہ مضایقہ نہیں پر جو کوئی کہ ہیکل کے سونے کی قسم کھاوے وہ گنہگار ہی ٭

۱۷ ای جاہلو اور اندھو کون زیادہ بزرگ ہی سونا یا ہیکل جو سونیکو تقدس بخشتی ہی ٭

۱۸ اور یہہ کہ جو کوئی مذبح کی قسم کھاوے کچھہ مضایقہ نہیں پر جو کوئی اُس ہدیہ کی جو اُسپر ہی قسم کھاوے وہ گنہگار ہی ٭

۱۹ ای جاہلو اور اندھو کون زیادہ بزرگ ہی ہدیہ یا مذبح جو ہدیہ کو تقدس بخشتا ہی ٭

۲۰ اِسلئے جو کوئی مذبح کی قسم کھاتا ہی وہ اُسکی اور سب چیزونکی جو اُسپر ہیں قسم کھاتا ہی ٭

۲۱ اور جو کوئی ہیکل کی سوگند کرے اُسکی اور اُسکی جو اُس میں رہتا ہی سوگند کرتا ہی ٭

۲۲ اور وہ جو آسمانکی قسم کھاوے خدا کے تخت کی اور اُسکی جو اُسپر بیٹھتا ہی قسم کھاتا ہی ٭

۲۳ ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی کیونکہ تم پودینہ اور انیسون اور کمون کا دسواں حصہ ادا کرتے ہو اور شریعت کے بھاری حکموں کو یعنے انصاف اور رحمت اور ایمان کو تمنے چھوڑ دیا ہی چاہتا تھا کہ تم اِنھیں کرو اور اُنھیں نہ چھوڑو ٭

۲۴ ای اندھے رہنماؤ مچھر دور کرنیکے لئے چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو ٭

۲۵ ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی کہ تم باہر وار سے پیالہ اور رکابی کو صاف کرتے ہو اور وے اندروار سے جبر اور بد پرہیزی سے بھرے ہوئے ہیں ٭

۲۶ ای اندھے فریسی پہلے پیالہ اور رکابی کو اندر سے صاف کر تا کہ وے باہر وار سے بھی صاف ہووین *

۲۷ ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی تم اُن قبروں سے جو سفید کی گئی ہیں مشابہ ہو وے اوپر سے تو خوشنما ہیں پر اندر وار سے مردونکی ہڈیوں اور ساری نجاستوں سے بھری ہیں *

۲۸ اسیطرح تم بھی ظاہر میں خلق کو راستباز دیکھائی دیتے ہو اور باطن میں مکر اور گناہ سے بھرے ہوئے ہو *

۲۹ ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی کیونکہ تم نبیونکی قبرونکو بناتے ہو اور راستبازونکی گوروں کو آراستہ کرتے ہو *

۳۰ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادونکے ایام میں ہوتے تو اُنکے ساتھہ نبیونکے خون میں شریک نہوتے *

۳۱ اِسلئے تم آپ ہی اپنے گواہ ہو کہ تم اُنکے جھنوں نے نبیوں کو قتل کیا فرزند ہو *

۳۲ اچھا تم اپنے باپ دادونکے پیمانہ کو بھرو *

۳۳ ای سانپو اور سنپولیونکی نسل تم جہنم کے عذاب سے کیونکر بھاگوگے *

۳۴ اسلئے دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور کاتبونکو تمھارے پاس بھیجتا ہوں اور تم اُنمیں سے کتنونکو قتل کروگے اور صلیب دوگے اور کتنونکو اپنے مجمعوں میں کوڑے ماروگے اور ستاکر شہر بشہر پھراؤگے *

۳۵ تاکہ راستبازونکا خون جو زمین پر بہایا گیا ہی ہابیل راستباز کے خون سے لیکر زکریا ابن برخیا کے خون تک جسے تم نے ہیکل اور مذبح کے بیچ میں قتل کیا تم پر آوے *

۳۶ میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ یہہ سب کچھہ اس عصر کے لوگوں پر آویگا *

۳۷ ای اورشلیم اورشلیم جو نبیونکو قتل کرتی ہی اور اُنہیں جو تجھہ پاس بھیجے گئے ہیں سنگسار کرتی ہی میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے فرزندونکو جسطرح سے کہ مرغی بچونکو پروں تلے جمع کرتی ہی جمع کروں اور تمنے نچاہا ٭

۳۸ دیکھو تمھارے لئے تمھارا گھر ویران چھوڑا جاتا ہی ٭

۳۹ کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ تم جسوقت تک نکہوگے کہ سلام اُسپر جو خداوند کے نام سے آتا ہی پھر تمھاری نگاہ مجھپر نہ پڑیگی

چوبیسوان باب

اور عیسیٰ ہیکل سے باہر نکل کر چلا گیا اور اُسکے شاگرد اُسپاس آئے تا کہ ہیکل کی عمارتیں اُسے دکھلائیں ٭

۲ اور عیسیٰ نے اُنھیں کہا تم اُن سب چیزونکو نہیں دیکھتے ہو میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ یہاں ایک پتھر پتھر پر نہ چھوٹیگا جو نہ گرایا جایگا ٭

۳ اور جب وہ زیتونکے پہاڑ پر بیٹھا اُسکے شاگردوں نے اُس پاس خلوت میں آکے کہا ہمسے کہہ کہ یے چیزیں کب ہونگیں اور تیرے آنے اور دنیا کے تمام ہونیکا نشان کیا ہی •

۴ تب عیسی نے جواب دیا اور کہا دیکھو کوئی تمھیں گمراہ نکرے •

۵ کیونکہ میرے نام سے بہتیرے آوینگے اور ہر ایک کہیگا کہ میں مسیح ہوں اور بہتیرونکو گمراہ کرینگے •

۶ اور تم لڑائیاں اور لڑائیونکی خبریں سنوگے خبردار مت گھبرائیو کیونکہ اِن چیزونکا واقع ہونا ضرور ہی پر انتہا ہنوز نہیں •

۷ کہ اُمّت اُمّت پر اور مملکت مملکت پر خروج کریگی اور کال پڑینگے اور وبائیں اور زلزلے اکثر مکانوںمیں آینگے •

۸ یہہ سب کچھہ مصیبتوں کی ابتدا ہی •

۹ اور وے تمھیں رنج میں ڈالینگے اور تمھیں قتل کرینگے۔ اور میرے نام کے سبب سے ساری اُمتیں تمسے دشمنی رکھینگی *

۱۰ اور اُسوقت بُہتیرے ٹھوکر کھاینگے اور ایک دوسریکو پکڑوادیگا اور ایک دوسریسے دشمنی رکھیگا *

۱۱ اور بہت سے جھوٹھے نبی ظاہر ہونگے اور بہتونکو گمراہ کرینگے *

۱۲ اور اِس لئے کہ بدکاری بہت ہو گی بہتونکی محبّت ٹھنڈی ہوجایگی *

۱۳ پر جو آخرتک صبر کریگا وہی نجات پائیگا *

۱۴ اور بادشاہت کی یہہ خوشخبری تمام دنیا میں دی جایگی تاکہ ساری اُمتوں پر گواہی ہووے اور تب اِنتہا آویگی *

۱۵ پس جب تم اُن خراب کرنیوالونکی مکروہ چیز

لو جسکی خبر دانیال نبی کی زبانی دی گئی ہی مکان مقدّس میں برپا دیکھو گے۔جو کوئی کہ پڑھے فکر کرے *

۱۶ تب وے جو یہودیہ میں ہونگے کوہستان کو بھاگیں *

۱۷ اور وہ جو کوٹھے پر ہو نیچے نہ اُترے کہ اپنے گھر سے کچھ چیز نکالے *

۱۸ اور وہ جو میدان میں ہوگا پیچھے نہ پھرے کہ اپنی پوشاک لے *

۱۹ اور افسوس اُنپر ہی جو اِس ایام میں پیٹ والیاں اور دودھ پلانے والیاں ہوں *

۲۰ اور تم دعا مانگو کہ تمھارا بھاگنا جاڑے میں اور سبت کے دن نہو *

۲۱ کیونکہ اُسوقت بڑی تنگی ہولی جو ابتدائی عالم سے ابتک کبھی نہوئی اور نہ کبھی ہولی *

۲۲ اور اگر وے دن کوتاہ نہ ہوتے تو ایک تن نجات نہ پاتا لیکن وے روز برگزیدونکے لئے کوتاہ کئے جائینگے ٭

۲۳ تب اگر کوئی تمسے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا وہاں ہی باور نہ کیجیو ٭

۲۴ کیونکہ بہت سے جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی ظاہر ہونگے اور ایسے بڑے معجزے اور کرامتیں دکھلاوینگے کہ اگر ممکن ہوتا تو وے اُن برگزیدونکو گمراہ کرتے ٭

۲۵ دیکھو میں تمھیں آگے سے کہہ چکا ہوں ٭

۲۶ اِسلئے کہ اگر وے تمھیں کہیں کہ دیکھو وہ دشت میں ہی تو باہر مت جائیو یا کہ دیکھو وہ خلوت سراؤں میں ہی تو باور نہ کیجیو

۲۷ اِسلئے کہ جسطرح سے کہ بجلی مشرق میں چمکتی ہی اور مغرب تک روشن کرتی ہی ابن آدم کی آمد اُسیطرح سے ہوگی ٭

٢٨ کیونکہ جہان کہیں مردار ہی گدھ وہیں جمع ہونگے ‌•

٢٩ اُن روز دن میں اُس تنگی کے بعد فی الفور سورج اندھیرا ہوجائیگا اور چاند اپنی روشنی ندیگا اور ستارے آسمانسے گرینگے اور آسمانونکی قوتونکو قرار نرہیگا •

٣٠ اور اسوقت اِبن آدم کا نشان آسمان پر نمایاں ہوگا اور اُسوقت جہان کے سارے فرقہ چھاتی پیٹینگے اور ابن آدم کو بڑی قوت اور حشمت سے آسمان کی بدلیوں پر آتے دیکھینگے •

٣١ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا وے چاروں ہواؤنسے آسمان کے اِس سر سے اُس سرے تک اُسکے برگزیدونکو جمع کرینگے •

٣٢ اب انجیر کے درخت سے مناسبت سیکھو کہ

جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی ہی اور پتے نکلتے ہیں تم جانتے ہو کہ گرمی نزدیک ہی *

۳۳ اسیطرح سے جب تم یہہ سب کچھہ دیکھو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہی *

۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں جب تک کہ یے سب چیزیں پوری نہو لیں یہہ پشت گذر نجایگی *

۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی *

۳۶ لیکن اُسدن اور اُس ساعت کو فقط میرے باپ کے سوا آسمان کے فرشتوں تک کوئی نہیں جانتا *

۳۷ اور جسطرح کہ نوح کے ایام میں ہوا ابن آدم کا آنا بھی ایسا ہی ہوگا *

۳۸ اِس لئے کہ جسطرح وے ان روزوں میں طوفان سے پیشتر جسدن تک کہ نوح کشتی پر چڑھہ بیٹھا کھاتے اور پیتے تھے اور بیاہ کرتے تھے اور بیاہ کر دیتے تھے *

۳۹ اور نجانا جب تک کہ طوفان آیا اور اُنھیں لے لیا ابن آدم کا آنا بھی اِسطرح سے ہوگا *

۴۰ تب دو شخص جو میدان میں ہونگے ایک گرفتار ہوگا اور دوسرا چھوٹ جایگا *

۴۱ دو عورتیں جو چکی پیستیاں ہونگیں ایک پکڑی جایگی اور دوسری چھوٹ جایگی *

۴۲ اِس لئے جاگتے رہو کہ تم نہیں جانتے تمھارا خداوند کس گھڑی آویگا *

۴۳ پر اِسے سمجھو کہ اگر صاحب خانہ جانتا کہ چور کس پہر آویگا تو وہ جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں سیندھ دینے نہ دیتا *

۴۴ اِس لئے تم بھی تیّار رہو کیونکہ جس وقت تمھیں گمان نہوگا ابن آدم اُسی وقت آویگا *

۴۵ پس دیانت دار اور ہوشیار خدمتگار کون ہی جسے اُسکے صاحب نے اپنے گھرانے پر ضابط کیا ہو کہ وقت پر اُنھیں کھانا کھلاوے *

٤٦ نیک بخت وہ خدمتگار ہی کہ اُسکا صاحب جب آوے اُسے یہی کرتے ہوے پاوے ٭

٤٧ مین تمسے سچ کہتا ہون کہ وہ اُسے اپنے سب اموال پر ضابط کریگا ٭

٤٨ لیکن اگر وہ شریر خدمتگار اپنے دل مین کہے کہ میرا خداوند اپنے آنے مین دیر کرتا ہی ٭

٤٩ اور اپنے ہم خدمتون کو تماچہ مارنا اور بادہ پرستون کے ساتھہ کھانا پینا شروع کرے ٭

٥٠ اُس خدمتگار کا خداوند ایسے روز کہ راہ ندیکھتا ہو اور ایسی ساعت مین کہ وہ بیخبر ہو آویگا ٭

٥١ اور اُسے دو ٹکڑے کریگا اور اُسکا حصہ ریاکارونکے ساتھہ مقرر کریگا وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا

پچیسواں باب

اُسوقت آسمان کی بادشاہت دس باکرہ عورتونسے مشابہ ہوگی جو اپنے چراغون کو اُٹھاکر دولھا کے استقبال کو چلیں *

۲ اور پانچ اُنمیں سے چتری اور پانچ بیوقوف تھیں *

۳ اُنھوں نے جو بیوقوف تھیں اپنے چراغ اُٹھالئے اور تیل اپنے ساتھ نہ لیا *

۴ پر ان چتریوں نے برتنوں میں تیل اپنے چراغوں کے ساتھ لیا *

۵ جب دولھا نے دیر کی وے سب اونگھیں اور سوگئیں *

۶ اور آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولھا آتاہی اُسکے استقبال کو نکلو *

۷ تب ان سب کُنواریوں نے اُٹھکر اپنے چراغونکو آراستہ کیا *

۸ اور بیوقوفوں نے چتریوں کو کہا کہ اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو کہ ہمارے چراغ بجھے پر ہیں *

۲۱ اُسکے آقا نے اُسے کہا کہ ای اچھے دیانت دار خادم آفرین تھوڑی سی چیزوں میں تو دیانت دار نکلا میں تجھے بہت سی چیزوں پر مختار کرونگا تو اپنے آقا کی خوشنودی میں داخل ہو *

۲۲ اور جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھی آیا اور بولا کہ ای خداوند تونے مجھے دو توڑے سونپے دیکھ کہ میں نے اُنکے سوا اور بھی دو توڑے کمائے *

۲۳ اُسکے آقا نے اُسے کہا کہ ای اچھے دیانت دار خادم شاباش تو تھوڑی سی چیزوں میں دیانت دار نکلا میں تجھکو بہت سی چیزوں پر مختار کرونگا تو اپنے آقا کی خوشنودی میں داخل ہو *

۲۴ پھر وہ جسنے ایک توڑا پایا تھا آیا اور بولا کہ ای خداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تو کٹر آدمی ہی اور دروکرنے والا وہاں جہاں تونے نہیں بویا اور جمع کرنے والا وہاں جہاں تونے نہیں چھینٹا *

۲۵ سو میں ڈرا اور جاکے تیرے توڑے کو زمین میں چھپا رکھا دیکھہ تیرا جو ہی سو موجود ہی ٭

۲۶ اُسکے آقا نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ ای بدذات اور کاہل خدمتگار جب تو نے جانا کہ جہاں مین نے نہیں بویا درو کرتا ہوں اور جہاں میں نے نہیں چھینٹا جمع کرتا ہوں ٭

۲۷ پس تجھے لازم تھا کہ تو میرے روپئے صرافونکو دیتا کہ میں آکر اپنا مال سود سمیت پاتا ٭

۲۸ اسواسطے توڑا اس سے چھین لو اور جس پاس دس توڑے ہیں اُسے دو ٭

۲۹ کیونکہ جس پاس کچھہ ہی اُسے دیا جائگا اور اُسکے لئے افزائش ہوگی اور جس پاس کچھہ نہیں اُس سے جو کچھہ کہ اُسکا ہی پھیر لیا جائگا ٭

۳۰ اور تم اس نکمّے خدمتگار کو باہر اندھیرے میں ڈال دو وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا ٭

۹ پر چتریوں نے جواب دیا اور کہا کہ ایسا نہو
کہ وہ ہمارے اور تمہارے لئے کفایت نکرے بہتر ہی
کہ جو بیچتے ہیں تم اُن پاس جاؤ اور اپنے لئے مول لو *
۱۰ سو جب وے مول لینے گئیں دولھا آپہنچا اور وے
جو تیار تھیں اُسکے ساتھہ شادی کے گھر میں
اندر گئیں اور دروازہ بند ہوا *
۱۱ پیچھے وے اور کُنواریاں بھی کہتی ہوئی
آئیں کہ ای خداوند ای خداوند ہمارے لئے کھول *
۱۲ تب اُسنے جواب دیا اور کہا میں تمسے سچ
کہتا ہوں کہ میں تمھیں نہیں پہچانتا *
۱۳ اِسلئے جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ابن
آدم کونسے دن اور کونسی گھڑی میں آویگا *
۱۴ اِسلئے کہ یہہ اُس شخص کی مانند ہی
جسنے سفر کرتے ہوئے اپنے خادموں کو بلایا اور اپنا
اموال اُنکے سپرد کیا *

۱۵ اور ایک کو پانچ توڑے اور دوسرے کو دو
اور تیسرے کو ایک ہر شخص کو اسکی قابلیت
کے موافق دئے اور فی الفور سفر کیا *
۱۶ تب جسنے پانچ توڑے پائے تھے گیا اور اُنسے
لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کئے *
۱۷ اور اسیطرح اُسنے بھی جسنے دو پائے تھے
اور دو کمائے *
۱۸ پر جسنے ایک پایا تھا گیا اور زمین کھود کر اپنے
آقا کے زر کو گاڑ دیا *
۱۹ بہت مدّت کے بعد اُن خادموں کا آقا آیا اور
اُنسے حساب لینے لگا *
۲۰ چنانچہ جسنے پانچ توڑے پائے تھے آیا اور پانچ
توڑے اور بھی لایا اور کہا کہ ای خداوند تونے مجھے پانچ
توڑے سونپے تھے دیکھ کہ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے
اور بھی کمائے *

میں جو ابلیس اور اُسکے لشکر کے لئے مہیا کی گئی ہی جاؤ ٭

۴۲ کیونکہ میں بھوکھا تھا تم نے مجھے کھانا نہ دیا میں پیاسا تھا تم نے مجھے نہ پلایا ٭

۴۳ پردیسی تھا تم نے مجھے پناہ ندي ننگا تھا تم نے مجھے پوشش ندی بیمار تھا اور قید میں تم مجھ پاس نہ آئے ٭

۴۴ تب وے بھی اُسے جواب دینگے اور کہینگے کہ ای خداوند کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قیدي اور تیری خدمت نکی ٭

۴۵ تب وہ اُنھیں جواب دیگا اور کہیگا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں جتنا کچھہ تم نے ان حقیروں میں سنے ایک کے ساتھہ نکیا تم نے میرے ساتھہ نکیا ٭

۴۶ اور یے عذاب ابدی مین جا ئینگے پر راستباز حیات ابدی میں ٭

چھبیسواں باب

اور یوں ہوا کہ عیسیٰ نے یے سب باتیں تمام کرکے اپنے شاگردوں سے کہا ❊

۲ تم جانتے ہو کہ دو روز کے بعد عید فسیح ہوگی اور ابن آدم پکڑوایا جایگا تا کہ صلیب پر کھینچا جاے ❊

۳ تب سردار کاہن اور کاتب اور قوم کے بزرگ قیافا نام سردار کاہن کے دیوان خانہ میں جمع ہوئے ❊

۴ اور مشورہ کیا تا کہ وے عیسیٰ کو فریب سے پکڑیں اور قتل کریں ❊

۵ تب اُنہوں نے کہا کہ عید کے دن نہیں ایسا نہووے کہ لوگوں میں ہنگامہ برپا ہو ❊

۶ اب جس وقت عیسیٰ بیت عینا میں کوڑھی شمعون کے گھر تھا ❊

۷ ایک عورت مرمر کے حقہ میں قیمتی عطر اُس پاس لائی اور جس وقت کہ وہ کھانے بیٹھا تھا اُسکے سر پر ڈالا ❊

۳۱ جب ابن آدم اپنے جلال سے سب مقدس فرشتوں کو اپنے ساتھ لیکے آویگا تب وہ اپنی حشمت کے تخت پر جلوس کریگا *

۳۲ اور ہر ایک قوم اُسکے آگے حاضر کیجایگی اور جسطرح سے کہ گڈریا بھیڑون کو بکریون سے جدا کرتا ہی وہ ہریک کو دوسرے سے جدا کریگا *

۳۳ اور وہ بھیڑوں کو دہنی طرف رکھیگا اور بکریوں کو بائیں طرف کھڑا کریگا *

۳۴ تب وہ بادشاہ اُنھین جو اُسکے دہنی طرف ہیں کہیگا کہ ای میرے باپ کے سعادتمند لوگو اِدھر آؤ اور وہ مملکت جو بِنای عالم سے تمھارے لئے تیار کی گئی ہی میراث مین لو *

۳۵ اسلئے کہ میں بھوکا تھا اور تم نے مجھے کھانا دیا میں پیاسا تھا اور تم نے مجھے پانی دیا میں پردیسی تھا اور تم نے مجھے پناہ دی *

۳۶ ننگا تھا تم نے مجھے پہنایا بیمار تھا تم نے میری عیادت کی میں قید تھا تم مجھ پاس آئے *

۳۷ اُسوقت راستباز اُسے جواب دینگے اور کہینگے کہ ای خداوند کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھا اور کھلایا پیاسا اور پلایا *

۳۸ یا کب ہم نے تجھے پردیسی دیکھا اور پناہ دی یا ننگا اور پہنایا *

۳۹ یا ہم کب تجھے بیمار یا قیدمیں دیکھ کے تجھ پاس آئے *

۴۰ تب بادشاہ جواب دیگا اور اُنسے کہیگا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں جتنا کچھ تم نے میرے اُن حقیر بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ کیا وہ تم نے میرے ساتھ کیا *

۴۱ تب وہ اُنھیں جو بائیں طرف ہیں کہیگا کہ ای ملعونو میرے سامھنے سے آتش ابدی

۸ تب اُسکے شاگرد یہہ دیکھہ کر آزردہ ہوئے اور بولے کہ یہہ اصراف کس لئے *

۹ ممکن تھا کہ یہہ عطر بہت قیمت کو بیچا جاتا اور اُسکی قیمت محتاجوںکو دی جاتی *

۱۰ تب عیسی نے یہہ جان کے اُنہیں کہا کہ تم اُس عورت کو کیوں دُکھہ دیتے ہو اِس لئے کہ اُسنے مجھہ سے نیکی کی ہی *

۱۱ کیونکہ محتاج تو ہمیشہ تمھارے ساتھہ ہیں پر میں ہمیشہ نہو نگا *

۱۲ کیونکہ جسنے یہہ عطر میرے بدن پر ڈالا اُسنے میرے گاڑنے کے لئے یہہ کیا *

۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ سارے جہان میں جس جگہہ اِس انجیل کی منادی کی جایگی وہاں یہہ بھی جو اُس عورت نے کیا ہی اُسکی یادگاری کے لئے کہا جایگا *

۱۴ تب اُن بارہ سے ایک نے جسکا نام یہودا اسکریوطی تھا سردار کاہنوں پاس گیا *

۱۵ اور کہا جو میں اُسے تمھارے حوالہ کروں تم مجھے کیا دوگے انھوں نے اُسے تیس روپئے پر عہد کیا *

۱۶ اور اُسدم سے وہ قابو ڈھونڈھتا تھا کہ اُسے پکڑوا دے *

۱۷ سو فطیر کے پہلے روز عیسی کے شاگردوں نے آکر اُس سے کہا کیا چاہتاہی تو کہ ہم فسح کو تیرے لئے کہاں تیار کریں تا کہ تو کھاوے *

۱۸ اُسنے کہا شہر میں فلانہ شخص پاس جاؤ اور اُسے کہو کہ معلم کہتاہی میرا وقت نزدیک ہی میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے یہاں عید فسح کرونگا *

۱۹ اور شاگردوں نے جیسا عیسی نے اُنھیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا اور فسح تیار کیا *

۲۰ پھر جب شام ہوئی وہ اُن بارہ کے ساتھ جا بیٹھا *

۲۱ اور جب وے کھا رہے تھے اُسنے کہا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک تم سے مجھے پکڑوا دیگا *

۲۲ تب وے بہت غمگین ہوئے اور اُنمیں سے ہر ایک اُسے کہنے لگا کہ ای خداوند کیا وہ میں ہوں *

۲۳ اُسنے جواب دیا اور کہا جسنے میرے ساتھ رکابی میں ہاتھہ ڈالا وہی مجھے پکڑوا دیگا *

۲۴ ابن آدم جیسا کہ اُسکے حق میں لکھا ہی روانہ ہوتا ہی لیکن اُس شخص پر جسکے ہاتھہ سے ابن آدم پکڑوایا جاے واویلا ہی اُس شخص کے لئے یہہ بہتر تھا کہ وہ پیدا نہوتا *

۲۵ اُسوقت یہودا جسنے اُسے پکڑوایا اُسکے جواب میں بولا کہ ای ربّی کیا وہ میں ہوں اُسنے اُسے کہا کہ تونے آپ ہی کہا *

۲۶ اور اُن کے کھاتے وقت عیسیٰ نے روٹی اُٹھالی اور کلام متبرک کہکے توڑی اور شاگردوں کو دی اور کہا کہ لو اور کھاؤ یہہ میرا بدن ہی •

۲۷ پھر اُسنے پیالہ لیا اور شکر کر کے یہہ کہتے ہوئے اُنھیں دیا کہ تم سب اُسے پیئو •

۲۸ کیونکہ یہہ میرا لہو یعنے یہہ وثیقہ کا لہو ہی جو بہتونکے گناہونکی بخشش کے لئے بہایا جاتا ہی •

۲۹ پر میں تمسے کہتا ہوں کہ میں شیرۂ انگور اِسوقت سے اُس روز تک کہ میں تمھارے ساتھہ اپنے باپ کی مملکت میں نہ پیئوں نہ پیئونگا •

۳۰ اور وے تب مزمور کو غنا سے پڑھہ کے زیتوں کے پہاڑ کو گئے •

۳۱ اُسوقت عیسیٰ نے اُنھیں کہا کہ تم سب میری بابت آجکی رات ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ یہہ لکھا ہی کہ میں گڈریئے کو مارونگا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہونگیں •

۳۲ پر میں اُٹھنے کے بعد تمسے آگے جلیل کو جاؤنگا *

۳۳ پطرس نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ گو کہ تیری بابت سب ٹھوکر کھاویں میں کبھی ٹھوکر نکھاؤنگا *

۳۴ عیسیٰ نے اُسے کہا کہ میں تجھہ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تو آج رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کریگا *

۳۵ پطرس نے اُسے کہا کہ اگر میرا مرنا تیرے ساتھہ ضرور ہو تو بھی میں تیرا انکار نکروں اور سب شاگردوں نے بھی یہی کہا *

۳۶ پھر عیسیٰ اُنکے ساتھہ ایک مقام میں جو جتسمن کہلاتا تھا آیا اور شاگردوں کو کہا تم یہاں بیٹھو تا کہ میں وہاں جاکر نماز کروں *

۳۷ اور اُسنے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے اپنے ساتھہ لئے اور غم اور کوفت کھانے لگا *

۳۸ پھر اُسنے اُنھیں کہا کہ میرا دل مرنے تک غمگین ہی تم یہاں توقّف کرو اور میرے ساتھہ جاگتے رہو ❋

۳۹ اور وہ تھوڑی دور گیا اور اوندھے مُنہہ گرا اور یوں کہکے دعا مانگی کہ ای میرے باپ اگر ممکن ہو تو اِس پیالہ کو مجھہ سے گذرا لیکن نہ ایسا کہ مین چاہتا ہوں بلکہ تو جیسا چاہتا ہی ❋

۴۰ تب وہ شاگردوں پاس آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا کیا تم ایک ساعت میرے ساتھہ جاگتے نہ رہسکے ❋

۴۱ جاگو اور دعا کرو تا کہ تم امتحان میں نہ پڑو فی الواقع روح مستعد ہی پر جان ناتوان ہی ❋

۴۲ وہ دوبارہ پھر گیا اور یوں کہکے دعا مانگنے لگا کہ ای میرے باپ اگر یہہ پیالہ مجھہ سے سوا اُسکے کہ مین اسے پیئوں گذر نسکے تیری خواہش واقع ہو جاے ❋

۴۳ اور وہ آیا اور اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں خواب آلودہ تھیں *

۴۴ اور اُنہیں چھوڑ کر پھر چلا گیا اور وہی کلمہ کہکے تیسری بار دعا مانگی *

۴۵ پھر اپنے شاگردوں پاس آیا اور اُنسے کہا کہ اب سوتے رہو اور آرام کرو دیکھو کہ گھڑی نزدیک پہنچی اور ابن آدم بدکاروں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ہی *

۴۶ اُٹھو کہ ہم روانہ ہوویں دیکھو کہ وہ شخص جو مجھے حوالہ کریگا نزدیک ہی *

۴۷ اور جس وقت وہ یہہ کہہ رہا تھا وہیں یہودا جو اُن بارہ میں سے ایک تھا ایک بڑا انبوہ سردار کاہنوں اور قوم کے مشایخ کی طرف سے تلواریں اور سونٹے لئے ہوئے ساتھ لیکے آیا *

۴۸ اب جسنے اُسے پکڑوایا اُنہیں یہہ کہکے

پتا دیا تھا کہ جسکا میں بوسہ لوں وہی ہی وہ
اُسے پکڑ لو اور فی الفور عیسی پاس آیا •
۴۹ اور یہہ کہکے کہ ای ربّی سلام بوسہ لیا •
۵۰ اور عیسی نے اُسے کہا کہ ای میاں تو کس
لئے آیا تب وے آ پہنچے اور عیسی کو دست گیر کیا
اور پکڑ لیا •
۵۱ اور دیکھو ایک نے اُنمیں سے جو عیسی کے سانتھہ
تھے ہاتھہ لنبا کر کے اپنی تلوار کھینچی اور سردار
کاہن کے ایک خادم کو لگائی اور اُسکا کان اُڑا دیا •
۵۲ تب عیسی نے اُسے کہا کہ اپنی تلوار پھر
میان میں کر اِسلئے کہ وے جو تیغ کھینچتے ہیں
تیغ ہی سے مارے جائینگے •
۵۳ کیا نہیں جانتا کہ میں اسی دم اپنے باپ سے
مانگ سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کی بارہ فوجوں
سے زیادہ مجھہ پاس حاضر کریگا •

۵۴ پر تب کتابونکا لکھا کہ یوں ہونا ضرور ہی کیونکر پورا ہوگا *

۵۵ اور اسیوقت عیسیٰ نے اُن جماعتونکو کہا کہ کیوں تم میرے پکڑنیکو جیسے چور کے لئے تلواریں اور سونٹے لیکے نکلے ہو میں تو روز مرہ تمھارے بیچ ہیکل میں بیٹھکے وعظ کہتا تھا اور تم نے مجھے نہ پکڑا *

۵۶ پر یہہ سب ہوا تا کہ نبیونکی کتابیں تمام ہوں اُسوقت سب شاگرد اُسے چھوڑ کے بھاگے *

۵۷ اور وے جنھوں نے عیسیٰ کو دستگیر کیا تھا اُسے سردار کاہن قیافا پاس جہاں کاتب اور مشایخ جمع ہوئے تھے لے آئے *

۵۸ اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دیوانخانہ تک چلا گیا اور اندر جاکے خادموں کے ساتھہ بیٹھا تا کہ انجام دیکھے *

۵۹ تب سردار کاہن اور مشائخ اور سب مجلس نے عیسیٰ پر جھوٹھی گواہی طلب کی تاکہ اُسے قتل کریں *

۶۰ اور کوئی نہ پائی ہاں اگرچہ بہتیرے جھوٹھے گواہ آئے پر کچھ نہ پایا آخر کو دو جھوٹھے گواہ آئے *

۶۱ اور بولے کہ یہہ کہتا ہی مجھہ میں یہہ سکت ہی کہ خدا کے گھر کو ڈھاؤں اور تین دن میں پھر بنا کروں *

۶۲ تب سردار کاہن نے اُٹھہ کر اُسے کہا کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا یے تیرے پر کیا گواہی دیتے ہیں *

۶۳ لیکن عیسیٰ چپ رہا پھر سردار کاہن نے اُسے کہا کہ میں تجھے حیی قیوم کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہی ہمسے سچ کہہ *

۶۴ عیسیٰ نے اُسکو کہا کہ تو ہی نے کہا لیکن میں تمھیں کہتا ہوں کہ بعد اسکے تم ابن آدم کو

قوّت کے دہنے ہاتھہ بیٹھا ہوا اور آسمان کی بدلی
پر آتا ہوا دیکھو گے *

٦٥ تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑے
اور کہا یہہ کفر کہہ چکا ہی اب ہمیں آگے گواہوں
کی کیا حاجت ہی دیکھو اب تم نے اُسکا کفر
بکنا سنا *

٦٦ اب کیا سوچتے ہو وے جواب میں بولے
کہ وہ واجب القتل ہی *

٦٧ تب اُنھوں نے اُسکے منہہ پر تھوکا اور
اُسے گھونسے اور اوروں نے یوں کہکے تمانچے
مارے *

٦٨ کہ ای مسیح ہمیں نبوّت سے خبر دے
یہہ جو تجھے تماچہ مارتا ہی کون ہی *

٦٩ اور پطرس باہر دیوانخانہ میں بیٹھا تھا
کہ ایک بھیلی اُس پاس آئی اور بولی کہ
تو بھی یسوع جلیلی کے ساتھہ تھا *

۷۰ پر اُسنے سب کے آگے اِنکار کیا اور کہا میں نہیں جانتا تو کیا کہتی ہی ٭

۷۱ اور جب وہ دہلیز کے باہر آیا ایک دوسری نے اُسے دیکھہ کر اُنسے جو وہاں تھے کہا کہ یہہ شخص بھی عیساے ناصری کے ساتھہ تھا ٭

۷۲ اور اُسنے قسم کر کے پھر اِنکار کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا ٭

۷۳ اور تھوڑی دیر پیچھے وے جو وہاں کھڑے تھے پطرس پاس آئے اور بولے کہ بےشک تو بھی اُنھیں میں سے ہی کہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہی ٭

۷۴ اُسوقت اُسنے لعنت کر کے اور قسمیں کھا کے کہنا شروع کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا اور مرغ نے وہیں بانگ دی ٭

۷۵ اور پطرس کو عیسیٰ کی بات جو اُسنے کہی تھی

کہ پیشتر اُس کہ مرغ بانگ دے تو تین مرتبہ میرا انکار کریگا یاد آئی تب وہ باہر جاکر زار زار رویا

ستائیسواں باب

جب صبح ہوئی سارے سردار کاہنوں اور قوم کے مشائخ نے عیسیٰ کے حق میں مشورت کی کہ اُسے قتل کریں *

۲ اور اُسے باندھ کر لیگئے اور پونطیوس پیلاطوس کے جو حاکم تھا حوالہ کیا *

۳ تب یہودا جسنے اُسے پکڑوایا تھا یہہ دیکھہ کر کہ اُسے قتل کا فتویٰ دیا گیا پشیمان ہوا اور وہ تیس درہم سردار کاہنوں اور مشایخ پاس پھر لایا *

۴ اور کہنے لگا کہ میں نے خطا کی جو بیگناہ کو قتل کے لئے پکڑوایا تد وے بولے پھر ہمیں کیا تو جان *

۵ اور وہ درہموں کو ہیکل میں پھینک کر روانہ ہوا اور جاکر اپنے تئیں پھانسی دی *

۶ اور سردار کاہنوں نے درہم لیکر کہا کہ اِنھیں خزانہ میں داخل کرنا روا نہیں کیونکہ یہہ خون بہا ہی *

۷ تب اُنھوں نے مشورت کی اور اُنھیں دیکر ایک کمال کی زمین غریبوں کے دفن لے لئے مول لی *

۸ اسلئے وہ زمین اب تک خون کا کھیت کہلاتی ہی *

۹ تب وہ جو ارمیا نبی کی زبانی کہا گیا تھا پورا ہوا کہ اُنھوں نے تیس درہم اُسکی قیمت کے جسکا مول ٹھہرایا گیا لئے ہاں جسکا بنی اسرائیل میں سے بعضوں نے مول ٹھہرایا *

۱۰ اور وے درہم کمھار کی زمین کے لئے دئے جیسا خداوند نے مجھے فرمایا *

۱۱ اور عیسی حاکم کے سامھنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُسسے یہہ پوچھا کہا یہودیوں کا بادشاہ تو ہی ہی عیسی نے اُسسے کہا کہ توہی تو کہتا ہی *

۱۲ اور جب سردار کاہن اور مشایخ اُسپر فریاد کر رہے تھے وہ کچھہ جواب نہ دیتا تھا *

۱۳ تب پیلاطوس نے اُسے کہا کیا تو نہیں سنتا کہ وے کیا کیا کچھہ تجھہ پر گواہی دیتے ہاہیں *

۱۴ پر اُسنے جواب میں ہرگز ایک بات نہ کہی چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا *

۱۵ اب حاکم کا دستور تھا کہ ہر عید میں لوگونکے واسطے ایک بندھوا جسے وے چاہتے تھے آزاد کرتا تھا *

۱۶ اور اُسوقت میں اُنکا ایک مشہور بندھوا تھا جو برابّاس کہلاتا تھا *

۱۷ اِس لیئے جسوقت وے ایکٹھے تھے پیلاطوس

نے اُنسے کہا کہ تم کسکو چاہتے ہو کہ میں تمھارے لئے آزاد کروں برابا س کو یا عیسی کو جو مسیح کہلاتا ہی ٭

۱۸ کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ اُنھوں نے رشک سے اُسے پکڑوایا تھا ٭

۱۹ جب وہ حکومت کے تخت پر بیٹھا اُسکی جورو نے اُسے کہلا بھیجا کہ تجھے اُس راستباز سے کچھ کام نرہے کہ آج میں نے خواب میں اُسکے لئے بہت تصدیع پائی ہی ٭

۲۰ پر سردار کاہنوں اور مشایخ نے جماعت کو راغب کیا کہ برابا س کو چاہیں اور عیسی کو قتل کروائیں ٭

۲۱ حاکم نے پھر اُنھیں کہا کہ تم دونوں میں سے کسکو چاہتے ہو کہ میں تمھارے واسطے آزاد کردوں وے بولے کہ برابا س کو ٭

۲۲ پیلاطوس نے اُنسے کہا کہ پھر عیسیٰ کو جو مسیح کہلاتا ہی اُسے کیا کروں سب کے سب بولے کہ وہ صلیب پر کھینچا جاوے *

۲۳ حاکم نے کہا کہ اُسنے کیا گناہ کیا پر اُنھوں نے اور غل مچا کے کہا کہ وہ صلیب پر کھینچا جاوے *

۲۴ جب پیلاطوس نے دیکھا کہ اُسکا کچھ نہچلا بلکہ ہنگامہ برپا ہوتا ہی اُسنے پانی لیکر جماعت کے آگے بہہ کہلکے اپنے ہاتھہ دھوئے کہ میں اُس مرد راستباز کے خون سے مبرا ہوں تم جانو *

۲۵ تب سب لوگ جواب میں بولے کہ اُسکا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر ہووے *

۲۶ پھر اُسنے براباس کو اُن کے لئے آزاد کیا اور عیسیٰ کو کوڑے مار کے حوالہ کیا کہ صلیب پر کھینچا جاوے *

۲۷ تب حاکم کے سپاہی عیسیٰ کو دیوانخانہ میں

لے گئے اور سپاہیون نے سارے رسالہ کو اُسکے
گرد جمع کیا *

۲۸ تب اُنھون نے اُسے ننگا کرکے قرمزی پیراہن
پہرایا *

۲۹ اور اُنھونے کانٹون کا ایک تاج بنا کے اُسکے سر پر
رکھا اور ایک سرکنڈا اُسکے دہنے ہاتھہ میں دیا اور اُسکے
آگے گھٹنے ٹیک کے یون کہکے اُس سے تمسخر کیا کہ
ای یہودیونکے بادشاہ سلام *

۳۰ پھر اُنھون نے اُسپر تھوکا اور اُس سرکنڈے
کو لیکر اُسکے سر پر مارا *

۳۱ اور وے جب تمسخر کر چکے اُنھون نے اُسکا پیراہن
اُتارا اور اُسے اُسیکا لباس پہنایا اور لے چلے کہ صلیب پر
کھینچیں *

۳۲ اور جون وے باہر آئے اُنھون نے قورنیہ کے ایک
شخص کو جسکا نام شمعون تھا پایا اُسپر جبر کیا کہ
اُسکی صلیب لے چلے *

۳۳ اور جب وے ایک مقام میں جسکا نام جلجلہ تھا جسکے معنی کھوپری کی جگہہ ہی پہنچے *

۳۴ اُسے سرکہ پت ملا ہوا دیا کہ پیوے اُسنے اُسے چکھہ کے پینے کا ارادہ نکیا *

۳۵ اور اُنھوں نے اُسے صلیب پر کھینچ کے اُسکے کپڑے قرعہ ڈالکے بانٹ لئے تا کہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہووے کہ اُنھوں نے میرے کپڑے آپسمیں بانٹے اور میرے لباس کے لئے قرعہ ڈالا *

۳۶ اور وے وہاں بیٹھہ کے اُسکی نگہبانی کرنے لگے *

۳۷ اور اُسکی تہمت کو لکھکر اُسکے سر سے بلند نصب کیا کہ یہہ یہودیوںکا بادشاہ عیسی ہی *

۳۸ اُسوقت اُسکے ساتھہ دو چور صلیب پر کھینچے لئے تھے ایک دہنے ہاتھہ اور دوسرا بائیں *

۳۹ اور وے جو اُدھر سے گذرتے تھے اپنے سر دھن کے اُسے ملامت کرتے تھے *

۴۰ اور کہتے تھے کہ تو جو ہیکل کا ڈھانے والا اور تین دن میں پھر بنا کرنیوالا ہی اپنے تئیں بچا اگر تو خدا کا بیٹا ہی صلیب پر سے اُتر آ *

۴۱ اسیطرح سے سردار کاہنوں نے کاتبوں اور مشایخ کے ساتھ ملکے تمسخر سے کہا *

۴۲ کہ اوروں کو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں سکتا اگر وہ اسرائیل کا بادشاہ ہی تو اب صلیب پر سے اُتر آوے اور ہم اُسکے معتقد ہونگے *

۴۳ اُسنے خدا پر توکل کیا اب اگر وہ اُسکا پیارا ہی تو وہی اُسے رہائی بخشے کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں *

۴۴ وے چور بھی جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے اسیطرح سے اُسکو ملامت کرتے تھے *

۴۵ تب چھٹی ساعت سے نویں تلک اُس ساری زمین پر تاریکی چھا گئی *

۴۶ اور نویں ساعت کے نزدیک عیسیٰ نے بلند آواز غصے چلا کے کہا کہ ایلی ایلی لما سبقتینی یعنی اے میرے خدا اے میرے خدا کیوں تو نے مجھے اکیلا ر کہا *

۴۷ بعضے اُنہیں سے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سُنکے بولے کہ یہہ ایلیاس کو بولاتا ہی *

۴۸ اور فی الفور ایک نے اُنہیں سے دوڑ کے بادل لیکے سرکے سے تر کیا اور نیزے پر زکھ کے اُسے چُسایا *

۴۹ اوروں نے کہا کہ بھلا ہم دیکھیں تو کہ ایلیاس اُسے چھڑانے آویگا *

۵۰ تب عیسیٰ دوبارہ بڑي آواز سے چلایا اور جان دی *

۵۱ اور دیکھو کہ ہیکل کا پردہ اُپر سے نیچے تک آدھوں آدھ پھٹ گیا اور زمین لرزی اور پتھر تڑک گئے *

۵۲ اور قبریں کھلیں اور مقدسوں کی بہت لاشیں جو خواب عدم میں تھیں اُٹھیں *

۵۳ اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے باہر آئیں اور شہر مقدس میں گئیں اور بہتونکو دیکھلائی دیں *

۵۴ اور جب اُس جمعدار اور اُسکے رفیقوں نے جو عیسیٰ کی نگہبانی کرتے تھے زلزلہ اور جو کچھہ کہ واقع ہوا تھا دیکھا تب بہت ہراسان ہو کے بولے سچ مچ یہہ خدا کا بیٹا تھا *

۵۵ اور وہاں بہت سی عورتیں جو جلیل سے عیسیٰ کے پیچھے اُسکی خدمت کرتی آئی تھیں دور سے دیکھتی تھیں *

۵۶ مریم مجدلیہ اور یعقوب اور یوسا کی ما مریم اور زبدی کے لڑکونکی ما اُنھیں میں تھیں *

۵۷ جب شام ہوئی ارمتیہ کا ایک دولتمند شخص جسکا نام یوسف تھا اور وہ بھی عیسیٰ کا شاگرد تھا آیا *

۵۸ اُسنے پیلاطوس پاس آکر عیسیٰ کی لاش مانگی تب پیلاطوس نے حکم کیا کہ لاش اُسے سونپی جاوے *

۵۹ یوسف نے لاش کو لیکے سوتی پاک چادر سے کفنایا *

۶۰ اور اُسے اپنے دخمہ میں جو اُسنے پتھر میں کھدایا تھا رکھا اور ایک بھاری پتھر دخمہ کے منہہ پر ڈھلکا کے چلا گیا *

۶۱ اور مریم مجدلیہ اور دوسری مریم قبر کے سامھنے وہاں بیٹھی تھیں *

۶۲ اب دوسرے روز جو تیاری کے دن کے بعد تھا سب سردار کاہن اور فریسی اکٹھے ہو کے پیلاطوس پاس آئے *

۶۳ اور کہا کہ ای خداوند ہمیں یاد ہی کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہتا تھا کہ میں تین دن پیچھے پھر اُٹھونگا *

۶۴ اِس لئے حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کی حفاظت کی جاوے تا ایسا نہو کہ اُسکے شاگرد رات کو آکے اُسے چرا لیجاویں اور خلق سے کہیں کہ وہ مرکے جی اُٹھا کہ یہہ پچھلی خطا پہلی سے بدتر ہو گی *

۶۵ پیلاطوس نے اُنسے کہا کہ رکھوالے تم پاس ہیں جاؤ تامقدور حفاظت کرو *

۶۶ وے گئے اور رکھوالے بیٹھالا کے اور وہ پتھر پر مہر کر کے مدفن کی حفاظت کی

اٹھائیسواں باب

سبت کی رات جب ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹنے لگی مریم مجدلیہ اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں *

۲ اور دیکھو کہ بڑا بھونچال آیا اِس لئے کہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے نازل ہوا اور آکے اس پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا کر اُسپر بیٹھا *

۳ اُسکا چہرہ بجلی سا اور اُسکا لباس جیسے برف سفید تھا *

۴ اور اُسکی ہیبت سے سب رکھوالے کانپ گئے اور ایسے ہوئے جیسے مر گئے *

۵ اور فرشتہ عورتوں سے کہنے لگا کہ تم مت ڈرو کہ میں جانتا ہوں تم عیسیٰ کو جو صلیب پر کھینچا گیا ہی ڈھونڈھتیاں ہو *

۶ وہ یہاں نہیں اِس لئے کہ جیسا اُسنے کہا تھا اُٹھا ہی اِدھر آؤ اس جاگہ کو جہاں خداوند پڑا تھا دیکھو *

۷ اور جلد جا کر اُسکے شاگردونسے کہو کہ وہ مرکے جی اُٹھا ہی اور دیکھو کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ہی اُسے تم وہاں دیکھوگے دیکھو میں نے تمھیں جتایا *

۸ وے جلد قبر پرسے ساتھہ دہشت اور بڑی

خوشی کے روانہ ہوکر اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں *

۹ اور جب اُسکے شاگردوں کو خبر دینے چلی جاتی تھیں دیکھو عیسی اُنھیں ملا اور بولا کہ سلام اور انھوں نے دوڑکے اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدے کیئے *

۱۰ تب عیسی نے اُنھیں کہا کہ مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں سے کہو کہ جلیل کو جاویں اور وے مجھے وہاں دیکھینگے *

۱۱ اب جس وقت کہ وے چلی جاتی تھیں دیکھو کہ کیئوں نے رکھوالونمیں سے شہر میں آکر سردار کاہنونکو سب جو کچھہ کہ ہوا تھا کہا *

۱۲ اور وے سب مشایخ کے ساتھہ جمع ہوئے اور مشورت کرکے اُن سپاہیونکو بہت سے روپئے دیئے *

۱۳ اور کہا کہ تم کہو کہ اُسکے شاگرد رات کو آکے جب ہم سو گئے تھے اُسے چرالے گئے *

۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے ہم اُسے باور کروائینگے اور تمھیں بے چین نہونے دینگے *

۱۵ چنانچہ اُنھوں نے روپئے لیکر جیسا سکھائے گئے تھے ویسا کیا اور یہہ بات آج تک یہودیونمیں مشہور ہی *

۱۶ تب وہ گیارہ شاگرد جلیل کو اُس پہاڑ کی طرف جہاں عیسیٰ نے اُنھیں فرمایا تھا گئے *

۱۷ اور جب اُنھوں نے اُسے دیکھا اُسکی پرستش کی پر بعضے شک لائے *

۱۸ اور عیسیٰ اُنکے پاس آیا اور اُنسے یوں کہا کہ آسمان اور زمین پر سارا اختیار مجھے دیا گیا ہی *

۱۹ اسلئے تم جاؤ اور سب قوموں کو باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے اصطباغ کر کے مرید کرو *

۲۰ اور اُنھیں سکھلاؤ کہ ان سب باتوں کو جو میں نے تمھیں فرمائیں حفظ کریں اور دیکھو کہ میں جہان کی اِنتہا تک ہر روز تمھارے ساتھ ہوں آمین